الہام
شہزاد قیس

اِلہام

(مذہبی، عقیدتی کلام)

شہزاد قیس

ضابطہ

نام کتاب	....	اِلہام
شاعر	....	شہزاد قیسؔ
نظرِ ثانی	....	خانم شب زیدی
ناشر	....	یاسر جواد
پرنٹر	....	ڈیلٹا فوکس پرنٹرز، لاہور
ڈیزائنر	....	ریاض رحمان
اولین اشاعت	....	جولائی 2016ء
موجودہ اشاعت	....	جمعرات، 30 نومبر، 2017
قیمت	....	350/- رُوپے
صفحات	....	57

اِنتساب

منبعِ رحمت کے نام

گل دان

گنجینۂ جمال کی خوشبو ہیں اہلِ بیتؑ
گُل اُن کی ذاتِ پاکؐ ہے اَصحابؓ تتلیاں

فہرست

پرنٹ کرنے کا طریقہ

آسانی سے پڑھنے کے لیے آپ اس کتاب کو پرنٹ بھی کر سکتے ہیں۔ اس کی ڈیزائننگ اس طرح کی گئی ہے کہ پرنٹنگ میں کم سے کم کاغذ کا ضیاع ہو۔ پرنٹ کرنے کے لیے:

1. اے فور (A4) سائز کا کاغذ استعمال کیجیے۔
2. سائیڈ سے مارجن ختم کر دیجیے۔
3. پہلے ایک صفحہ پرنٹ کر کے دیکھ لیجیے۔ اگر صحیح پرنٹ ہو جائے تو باقی بھی کر لیجیے۔ شکریہ

عرضِ قیس

اِلہام میرے مذہبی، عقیدتی کلام پر مبنی ہے۔ اس میں ایسے موضوعات کا احاطہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے جن کے لیے ذاتی صلاحیت کام نہیں آتی۔ توفیقِ اِلٰہی شاملِ حال ہو تو کچھ لکھنا ممکن ہے۔

اس لیے اس مجموعے میں اگر میرے کچھ اشعار رفعتِ خیال اور تسکین جمال کی حدود کو چھو رہے ہیں تو وہ شعری من و سلویٰ ہے اس میں میرا کوئی کمال نہیں۔ لیکن جہاں جہاں کلام پرواز نہ کر سکا وہ میری کاوش ہے۔

اَپنی قلمی روایت کے پیشِ نظر اس زیرِ ترتیب مجموعے پر بھی آپ کی بے لاگ رائے کا شدت سے انتظار رہے گا۔ آپ مجھ سے میرے سائٹ یا فیس بک پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

سدا خوش رہیے

شہزاد قیسؔ۔ لاہور

24 دسمبر 2016

نسبت

محمدؐ گلابوں سے لکھا ہوا تھا
گلابوں کی خوشبو بہت بڑھ گئی تھی

ہاتھ سے تحریر شدہ شاعری کا تحفہ

ہر ماہ محدود تعداد میں اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی شاعری یا کتاب دوستوں کی خدمت میں قرعہ اندازی کے ذریعے پیش کی جاتی ہے۔ اگر آپ یہ تحفہ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اس ای میل پر رابطہ کیجیے

Gift@SQais.com

عقل سے ذات ، ماوَرا اُس کی

عقل سے ذات ، ماوَرا اُس کی
کیا لکھے گا ، قلم ثنا اُس کی

ذَرّے ذَرّے کا دائمی حاکم
آگ ، مِٹّی ، پَوَن ، گھٹا اُس کی

تحفے میں اُس کو کچھ بھی دے نہ سکا
جو بھی سوچا تھا، تھی عطا اُس کی

ہم فقیروں کا کیا ہے دُنیا میں
حتی کہ طاقتِ دُعا اُس کی !

دَھڑکنوں سے لطیف نغمہ تھا
دِل نے سننے نہ دی صدا اُس کی

حُور و جنت تو "ضمنی" بات تھی دوست
کاش تم مانگتے رِضا اُس کی

شرم کر کچھ گناہ کرنے میں
قیسؔ بخشش نہ آزما اُس کی !

پلاتا ہے حق جس کو جامِ محمدؐ

پلاتا ہے حق جس کو جامِ محمدؐ
وُہ اَشکوں سے لکھتا ہے نامِ محمدؐ

خِرد ، عشق ، تعلیم ، تقویٰ ہے لازِم
سبھی کیسے سمجھیں مقامِ محمدؐ

دُرُود اُن پہ جب جب پڑھیں بھیگی آنکھیں
اُترتا ہے دِل پر سلامِ محمدؐ

عبادَت کی معراج ، سبحانَ رَبی
خدا نے کیا کم قیامِ محمدؐ

کلامِ محمدؐ ، بحکمِ خدا ہے
کلامِ خدا ہے کلامِ محمدؐ

مجھے کاش محشر میں سہواً ہی سمجھیں
غلامِ غلامِ غلامِ محمدؐ

خدا حشر میں اُس پہ رَحمت کرے گا
ہے جس دِل میں **قیسؔ** اِحترامِ محمدؐ

کتاب خریدیئے

آپ میری کتاب لیلیٰ خریدنے کے لیے علم و عرفان پبلشرز۔ 40 الحمد مارکیٹ اردو بازار، لاہور تشریف لایئے یا گھر بیٹھے کیش آن ڈیلیوری کے لیے فون آرڈر کریں۔ قیمت 300 روپے بمعہ ڈاک خرچ۔ 144 صفحات۔ 330 گرام

Phone: 0092-42-37232336, 37352332

نوٹ: کچھ آٹو گرافڈ کاپیاں بھی موجود ہیں مگر ان کے لیے جلد آرڈر کیجیے

Buy my book "Laila" Visit Ilm-o-Irfan Publishers, 40-Alhamd Market Urdu Bazaar Lahore - Pakistan, 54000 or Order it on phone for home delivery. 144 Pages, 330 Grams, Price 300 Rs. (Including Postal Expenses(
Phone : 0092-42-37232336, 37352332
Note: For autographed copies order quickly

آنکھ بند کر کے لیجیے وہ کتاب
قیسؔ کا جس پہ نام ہے صاحب

اِک تجلّی ہے مصطفٰےؐ اُس کی

اِک تجلّی ہے مصطفٰےؐ اُس کی
اور کیا لکھوں میں ثنا اُس کی

مامتا جس کی " ایک " نعمت ہے
دِل مرے حمد تو سنا اُس کی

"اَللہ شافی" کا معنی یہ ہے دوست!
ہر مرض میرا، ہر شفا اُس کی

سرفرازی کو ، عمر بھر ترسا
سر جو چوکھٹ پہ نہ جھکا اُس کی

ایک پتھر نے ، آدمی سے کہا
تُو بھی کچھ حمد گنگنا اُس کی

علم، عرفان، عقل ششدر ہیں
اِنتہا پر ہے اِبتدا اُس کی

قیسؔ جو جھوم کر یہ حمد پڑھے
عمر دُگنی کرے خدا اُس کی

کیا آپ ٹویٹر پر موجود ہیں؟

میرا ٹویٹر اکاؤنٹ بہت زیادہ ایکٹو ہے۔ روزانہ تازہ اشعار کے ساتھ ساتھ مکمل غزلیات بطور الگ الگ اشعار ٹویٹر پر شائع ہوتی رہتی ہیں۔ اگر آپ ٹویٹر پر موجود ہیں تو میرے اس ٹویٹر ہینڈل سے منسلک ہو سکتے ہیں۔

Twitter.com/ShahzadQais

جو یہاں زیر ہُوا سب کو زَبر لگتا ہے

جو یہاں زیر ہُوا سب کو زَبر لگتا ہے
اِس لیے سب سے حسین آپؐ کا دَر لگتا ہے

ہم بھی پردیس میں جاں جانے سے ڈَرتے ہیں حضور
پر مدینے میں کسے موت سے ڈَر لگتا ہے

سنگ دِل شخص پہ قرآن موئثر کیوں ہے ؟
سنگ ریزوں کی تلاوَت کا اَثر لگتا ہے

چھوڑ کر گردِشِ تسبیح ہُوا ہے دو نیم
عارِف قصہٗ معراج ، قمر لگتا ہے

جو محمدؐ کا نہیں ، دُنیا کو وُہ جو بھی لگے
اِہلِ کردار کو وُہ شخص صفر لگتا ہے

ایک صلوات اِدھر پڑھتے ہیں نمناک قلوب
اور پھل دار شجر ایک اُدھر لگتا ہے

عالمِ مرگِ غلامانِ محمدؐ بھی قیسؔ
نُور ملبوس عقیدت کا سفر لگتا ہے

ٹیکسٹ فائلیں ڈاؤن لوڈ کیجیے

اگر آپ اپنی وال، پیج یا گروپس میں میری شاعری پیش کرنا چاہتے ہیں تو آپ کی سہولت کے لیے یہ میری تمام کتب کی تازہ ترین ٹیکسٹ فائلیں موجود ہیں۔ یوں ایک تو آپ کو ٹائپنگ کی زحمت نہیں کرنی پڑے گی۔ دوسرے یکساں اور تازہ ترین متن دستیاب ہو گا۔ حسب فرصت ملاحظہ کیجیے۔

لیلیٰ	http://SQais.com/QaisLaila.html
دِسمبر کے بعد بھی	http://SQais.com/QaisDecember.html
تتلیاں	http://SQais.com/QaisTitliyan.html
عید	http://SQais.com/QaisEid.html
غزل	http://SQais.com/QaisGhazal.html
عرفان	http://SQais.com/QaisIrfan.html
انقلاب	http://SQais.com/QaisInqilab.html
وُہ اِتنا دِلکش ہے	http://SQais.com/QaisDilkash.html
نمکیات	http://SQais.com/QaisNamkiyaat.html
نقشِ ہفتم	http://SQais.com/QaisNaqsh.html
اِلہام	http://SQais.com/QaisIlhaam.html
شاعر	http://SQais.com/QaisShayer.html
بیت بازی	http://SQais.com/QaisBait.html
ایک سو اسی	http://SQais.com/Qais180.html

خوشبو سے رَقم کرتا ہے گُل تیرا قصیدہ

خوشبو سے رَقم کرتا ہے گُل تیرا قصیدہ
تابندہ ستارے سَر دِہلیز خمیدہ

خامہ بنیں اَشجار یا اَبحار سیاہی
مرقوم نہ ہو پائیں گے اَوصافِ حمیدہ

ہر قلب کہاں فیض تری نعت کا پائے
ہر ذِہن کہاں عشق میں آہُوئے رَمیدہ

آقا تری رَحمت کے سمندر پہ نظر ہے
اَعمال میں سستی ہے مگر پختہ عقیدہ

یعنی میں مدینہ کی فَضاؤں میں کھڑا ہُوں !
حیران ہیں اَفکار تو نمناک ہے دیدہ

گُل آپؐ کی خاطر چنے با عرقِ ندامت
شبنم سے شرابور ہیں گُل ہائے چُنیدہ

یہ کہہ کے قلم قیسؔ مرا تتلی نے چوما
خوش بخت ہو لکھتے ہو محمدؐ کا قصیدہ

اَزَل سے معظم ہے نامِ محمدؐ

اَزَل سے معظم ہے نامِ محمدؐ
فرشتوں سے پوچھو مقامِ محمدؐ

بشر عہدِ طفلی سے باہر تو نکلے
کریں گے سبھی اِحترامِ محمدؐ

محمدؐ کے دُشمن ہیں تا حشر اَبتر
خدا خوب لے اِنتقامِ محمدؐ

خلاصہ مکمل شریعت کا لکھ لو
حلالِ محمدؐ ، حرامِ محمدؐ

زکات اَب بھی پہنچے غریبوں کو گھر پر
موئثر ترین اِنتظامِ محمدؐ

بہت ہو چکی، اَب فقط ایک نعرہ
نظامِ محمدؐ ، نظامِ محمدؐ

خدا لیلیٰ اور قیسؔ کو بھی بنا دے
کنیزِ محمدؐ ، غلامِ محمدؐ

"از نگاہ مصطفےؐ پنہاں بگیر"

اُتنا دوزَخ کی سزاؤں کا نہیں خوف مجھے
جتنا دو شکوہ کناں آنکھوں سے ڈَر لگتا ہے

محبت کے دِلکش نگینے سلام

محبت کے دِلکش نگینے سلام
مبارَک ، مقدس مہینے سلام

اے قرآن آوَر ، اے وِجدان گر
اے بخشش کے روشن خزینے سلام

اَذانوں کی ٹھنڈک ، نمازوں کی خوشبو
بہت رُوح پرور قرینے سلام

نگاہوں میں توبہ کی رِم جھم کے پھول
تلاوَت سے پُر نُور سینے سلام

عجب رُوح کا منّ و سلویٰ ہے تُو
کرم ہی کرم کے سفینے سلام

سکھاتا ہے غلبہ ہمیں نفس پر
ترقی کے پُر نُور زینے سلام

منا لے جو رَب **قیسؔ** رَمضان میں
کہیں اُس کو گیارہ مہینے سلام

اس کتاب کا مکمل متن حاصل کریں

اگر آپ اپنی وال، پیج یا گروپس میں یہ شاعری پیش کرنا چاہتے ہیں
تو آپ کی سہولت کے لیے اس کتاب کی تازہ ترین ٹیکسٹ فائل
موجود ہے۔ یوں ایک تو آپ کو ٹائپنگ کی زحمت نہیں کرنی پڑے
گی۔ دوسرے یکساں اور تازہ ترین متن دستیاب ہو گا۔

SQais.com/QaisIlhaam.html

اِتنا خوش رَنگ کہ خوابوں کا نگر لگتا ہے

اِتنا خوش رَنگ کہ خوابوں کا نگر لگتا ہے
گنبدِ سبز سے یہ شہر گہر لگتا ہے

معذرَت اِہلِ مدینہ یہ جسارَت ہے مگر
ایک ہستی کے طفیل اَپنا ہی گھر لگتا ہے

پاؤں آقا نے اِنہی گلیوں میں رَکھے ہوں گے !
پاؤں رَکھتے ہُوئے ایمان سے ڈَر لگتا ہے

پلکیں جھاڑُو کے تصور سے دَمک اُٹھتی ہیں
راستہ آپؐ کی گر راہ گزر لگتا ہے

ہجر میں آپؐ کے نمناک فقط آنکھ نہیں
خون سے سینے میں کچھ اور بھی تر لگتا ہے

طاعتِ اَحمدِ مُرسلؐ کا شجر دِل میں لگا
اِس پہ جنت کی بشارَت کا ثمر لگتا ہے

ناز ہو جس کو محمدؐ کی غلامی پر قیسؔ
آنکھ والوں کو وُہی اِہلِ نظر لگتا ہے

تکوین

جمالِ آدم و حوا کی کرنیں اِن سے ہیں
حضور دُنیا میں موجود پہلے دِن سے ہیں

کُن کی اَذانِ ناز کا جوہر نبیؐ مِرا

کُن کی اَذانِ ناز کا جوہر نبیؐ مِرا
خِلقت کی ہر بہار کا جھومر نبیؐ مِرا

رَوشن ہے کہکشاؤں میں حُسنِ محمدیؐ
سوچو تو کس قدَر ہے منور نبیؐ مِرا

سیدؐ ، کلیمؐ ، اُمیؐ ، محمدؐ ، قویؐ ، خلیلؐ
منصورؐ ، حقؐ ، نذیرؐ ، مطہرؐ نبیؐ مِرا

طٰہٰؐ ، بشیرؐ ، عزیزؐ ، رَحیمؐ ، اَبطحیؐ ، منیرؐ
یٰسؐ ، اَمینؐ ، نورؐ ، مدثرؐ نبیؐ مِرا

نقشِ قدم رَسولؐ کا خوشبوئے دین ہے
نعلین بھی ہے جس کی معطر نبیؐ مِرا

تا حشر ، نعت خوانوں نے محنت تو کی مگر
قطرہ ہُوا بیان ، سمندر نبیؐ مِرا

معراج تھی فرشتوں کی حیرانگی کی رات
بے پر بھی اُترا قیسؔ ، فلک پر نبیؐ مِرا

نیا ایڈیشن ڈاؤن لوڈ کریں

چونکہ میں اپنی کتب اپ ڈیٹ کرتا رہتا ہوں اس لیے ہو سکتا ہے اس کتاب کا نیا ایڈیشن آ چکا ہو۔ ابھی اس لنک کے ذریعے نیا ایڈیشن ڈاؤن لوڈ کیجیے۔

SQais.com/QaisIlhaam.pdf

اِس شعر میں لکھ ڈالا ہے بنیادی عقیدہ

اِس شعر میں لکھ ڈالا ہے بنیادی عقیدہ
اَحمدؐ سا کوئی دُوسرا دیدہ نہ شنیدہ

جس کُن کی ہے تخلیق تری ذاتِ معظم
اُس کُن کے فضائل کا لکھے کون جریدہ

ہے علم بھی لازِم وَلے یہ ذِہن میں رَکھنا
پڑھ لکھ کے کوئی ہوتا نہیں عرش رَسیدہ

صد چاک ہے غفلت سے مگر تیری عِنایت
بھر سکتی ہے ہر عاصی کا دامانِ دَریدہ

اُٹھی ہیں مدینہ کو طلب گار نگاہیں
اُمت کے ہُوئے جاتے ہیں حالات کشیدہ

دامن مرا پُر کر دے ترے اَبرِ کرم سے
گلشن میں کھلیں پھول سرِ شاخِ بُریدہ

یہ بات کسی معجزے سے کم تو نہیں **قیسؔ**
ہم جیسے گنہ گار پڑھیں اُن کا قصیدہ

خلوص، علم، دُعا، آگہی کے سائے میں

خلوص ، علم ، دُعا ، آگہی کے سائے میں
حیات گزرے تو گزرے نبیؐ کے سائے میں

اَمین ، متقی ، خدمت گزارِ نوعِ بشر
ستارے لاکھوں پلے آپؐ ہی کے سائے میں

وُہ تم سے لاکھ لگیں پر تمہارے جیسے نہیں
ثبوت تم کو ملے گا تمہی کے سائے میں

بشیرؐ ، نورؐ ، محمدؐ کی چھاؤں میں آؤ
کلیمؐ ، اُمّیؐ ، مدثرؐ ، قویؐ کے سائے میں

خراج دیتے ہیں جن کو اَدَب سے شاہِ جہاں
فقیر ایسے پلے ہیں اُنھی کے سائے میں

بلال تیرا بلاتا ہے یوں خدا کی طرف
کہ جیسے جگنو اَذاں دے کلی کے سائے میں

بشر کے عہدِ اِمامت کی اِبتدا ہے **قیسؔ**
رحیمؐ ، نورؐ ، اَمینؐ ، اَبطحیؐ کے سائے میں

حرفِ آخر

جب تلک لکھنے والا زندہ ہے
ہر غزل نا تمام ہے صاحب

میری تمام شاعری ایک دائمی طالب علم کی مسلسل سیکھنے کی جدوجہد ہے۔ اس ضمن میں کسی کلام میں تبدیلی یا منسوخی کا عمل ہوتا رہتا ہے۔ چنانچہ آپ کسی بھی پہلو میں کوئی نقص یا بہتری کی تجویز رکھتے ہوں تو میں تہہ دل سے آپ کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ ضرور لکھیے میں حتی الامکان اپنے بیان، اظہار، مطالب اور پیشکش میں بہتری لانے کی ہر ممکن کوشش کروں گا۔

شیرازۂ وُجود و بقا ذِکرِ مصطفیٰ

شیرازۂ وُجود و بقا ذِکرِ مصطفیٰ
چھُو پائے گی نہ جس کو قضا ذِکرِ مصطفیٰ

اِس پر بھی پیار آتا ہے پروردِگار پر
کرتا ہے ہم سے بڑھ کے خدا ذِکرِ مصطفیٰ

مرہم طرح طرح کے بنے تن کے واسطے
من کے ہر ایک غم کی دَوا ذِکرِ مصطفےٰؐ

دیکھا ہے جب سے ذِکرِ خدا میں مگن اُنہیں
کرتی ہے تب سے غارِ حرا ذِکرِ مصطفےٰؐ

اِحمدؐ کا ذِکر کرنا بھی نعمت ہے ، رِزق ہے
وَرنہ کہاں ہم اور کجا ذِکرِ مصطفےٰؐ

پوچھا گناہ گاروں نے کیسے ملا مقام
ہر جنتی نے ہنس کے کہا ذِکرِ مصطفےٰؐ

اِک نُور کی لکیر گئی قیسؔ عرش تک
دِل کے حرم میں جب بھی ہُوا ذِکرِ مصطفےٰؐ

جس کو بھی اِسمِ محمدؐ سے حیا آتی ہے

جس کو بھی اِسمِ محمدؐ سے حیا آتی ہے
حشر میں اُس کے لیے سبز قبا آتی ہے

کچھ فرشتے بھی جماعت میں نظر آتے ہیں
جب تصور میں مرے غارِ حرا آتی ہے

ایک ماحول سا بن جاتا ہے رِندوں کے لیے
جب بھی جنت میں مدینے کی ہَوا آتی ہے

تیرنے لگتے ہیں بہتی ہُوئی نہروں میں چراغ
سجدے سے اُٹھتے ہی خوشبوئے حنا آتی ہے

دَف بجاتی ہُوئی حوروں کا نکلتا ہے ہجوم
جب بھی سرکارؐ کی آمد کی ندا آتی ہے

کاش ہو نظرِ کرم دِل کے حرم پر اُن کی
ہم گنہ گاروں کو بس ایک دُعا آتی ہے

نعت پڑھتے ہُوئے میں کانپ سا اُٹھتا ہُوں **قیسؔ**
سبز گنبد سے جو ٹکرا کے صدا آتی ہے

نبیؐ کی یاد دَھڑکن ہے ہمارا دِل مدینہ ہے

نبیؐ کی یاد دَھڑکن ہے ہمارا دِل مدینہ ہے
جہاں اِحمدؐ کے عاشق ہوں وُہی محفل مدینہ ہے

مدینہ علم و عرفاں ، آگہی ، اَنوار کا مرکز
وُہ اِنسان اَصل اِنساں ہے جسے حاصل مدینہ ہے

حُضورؐ اُمّت کی خاطر رات بھر روتے تھے سجدوں میں
جہنم اور ہمارے بیچ بس حائل مدینہ ہے

مدینہ عام سا اِک شہر تھا سرکار دُنیا میں
کسی کامل کا صدقہ ہے کہ اَب کامل مدینہ ہے

اے میری نعت سن کر یادِ اِحمدؐ میں تڑپتے دِل
تیرے آنسو بتاتے ہیں تیری منزل مدینہ ہے

تلاطم خیز موجیں ہیں زَمانے بھر کے ہنگامے
سفینے پاک دِل اِنسان ہیں ، ساحل مدینہ ہے

مدینے کا بھکاری کہتے ہیں سب پیار سے مجھ کو
دُعاؤں میں مری **قیسؔ** اِس قدَر شامل مدینہ ہے

نجات اور بخشش کے زینے سلام

نجات اور بخشش کے زینے سلام
اے روزوں کے دِلکش مہینے سلام

دُھلی ہیں نگاہیں گنہ گار کی
ہِدایت کے روشن نگینے سلام

سبھی یکساں بھوکے، غنی یا غریب
اُخوت کے اَعلیٰ قرینے سلام

نظر میں حیا ہے تو دِل موم تر
تقدس بھرے آبگینے سلام

ہر اِک متقی کو مسلسل کہیں
بہشتی گھروں کے خزینے سلام

عبادَت کو لگ جائیں حق چار چاند
اَگر جا کے بھیجیں مدینے سلام

فضیلت کی شب **قیسؔ** پا لیں اَگر
کریں گے ہزاروں مہینے سلام

ھوالباقی

شاعری ہو کسی کی مدحت میں
معنوی طور پر ہے حمدِ خدا

کچھ شہزاد قیس کے بارے میں

میرا تعلق لاہور پاکستان سے ہے۔ پچیس ستمبر تاریخ پیدائش کے حساب سے میرا برج میزان (لبرا) بنتا ہے۔ بنیادی تعلیم کمپیوٹر سائنس، بزنس مینجمنٹ ہے اور بنیادی جاب ایریاز ویب مینجمنٹ، سوفٹ وئر ڈیویلپمنٹ، آن لائن مارکیٹنگ اور رائٹنگ ہیں۔ اقبال سائبر لائبریری کے خیال اور تکمیل پر 2003 میں صدر پاکستان سے صدارتی شیلڈ اور 2004 میں کلامِ مشرق ملٹی میڈیا سی ڈی پر وزیر اعظم پاکستان سے ایوارڈ وصول کیا۔

میں یکم مئی 1994 سے شعری مشقت میں کوشاں ہوں۔ ایک کتاب "لیلیٰ" شائع ہو چکی ہے اور 14 پی ڈی ایف ای بکس ریلیز ہو چکی ہیں۔ 900 سے زائد موجود غزلیات میں سے زیادہ مشہور "وہ اتنے نازک ہیں"، "وہ اتنا دلکش ہے"، "ردیف قافیہ بندش خیال لفظ گری" وغیرہ شامل ہیں۔ آپ مجھ سے میرے ویب سائٹ، فیس بک، ای میل پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

- www.SQais.com
- www.Fb.com/ShahzadQais
- Info@SQais.com

اتنے مصروف دور میں اس عاجزانہ کاوش کو چند لمحے دینے پر میں تہہِ دل سے آپ کا شکر گزار ہوں۔ اپنے پسندیدہ شعر سے متعلق رائے دینے یا اپنے قیمتی مشوروں سے نوازنے کے لیے ضرور رابطہ کیجیے۔ سدا خوش رہیے۔ خدا حافظ

24 نومبر 2017۔ شام 4 بج کر 55 منٹ

شہزاد قیسؔ۔ لاہور